Noble Quran الْقُرْآن الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ الکھف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا سراہئے (سب تعریف) اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی (ٹیڑھا پن)۔	.1
قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ ٹھیک اتاری تا (کہ) ڈر سنائے ایک سخت آفت کا اسکی طرف سے، وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا اور خوشخبری دے، یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، کہ (یقیناً) انکو اچھا نیگ (اجر) ہے۔	.2
مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا جس میں رہا کریں ہمیشہ۔	.3
وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا اور ڈر سنائے ان کو جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔	.4

.5	مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ کچھ خبر نہیں ان کو اس بات کی، نہ انکے باپ دادوں کو۔ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ کیا بڑی بات ہو کر نکلتی ہے انکے منہ سے۔ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں۔
.6	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا سو کہیں تُو گھونٹ (مار) ڈالے گا اپنی جان انکے پیچھے، اگر وہ نہ مانیں گے اس بات (قرآن) کو پچتا پچتا کر (غم کر کے)۔
.7	إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق، تا (کہ) جانچیں لوگوں کو، کون ان میں اچھا کرتا ہے کام۔
.8	وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ (چٹیل بنا) کر۔
.9	أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا کیا تو خیال رکھتا ہے کہ غار اور کھوہ والے ہماری قدرتوں میں اچنبھا (عجیب) تھے۔

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا جب جا بیٹھے وہ جوان اس کھوہ میں، پھر بولے، رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا اے رب! دے ہم کو اپنے پاس سے مہر (رحمت) اور بنا ہمارے کام کا بناؤ (درستی)۔	.10
فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا پھر تھپک دیئے ہم نے اُنکے کان (سُلا دیا) اُس کھوہ میں، کئی برس گنتی کے۔	.11
ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا پھر ہم نے اُن کو اٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقوں میں، کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے۔	.12
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ہم سنادیں تجھ کو ان کا احوال تحقیق (ٹھیک ٹھیک)۔ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى وہ کئی جوان ہیں، کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو سوجھ (ہدایت)۔	.13
وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا اور گرہ دی (مضبوط کر دیئے) اُنکے دل پر جب کھڑے ہوئے، پھر بولے، رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا ہمارا رب ہے رب آسمان وزمین کا، نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کسی کو ٹھاکر (معبود)،	.14

لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا

(اگر ایسا کہیں) تو کہی ہم نے بات عقل سے دُور۔

.15 هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ

یہ ہماری قوم ہے! پکڑے (بنالئے) ہیں انہوں نے اسکے سوا اور پوجنے (معبود)۔

لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ

کیوں نہیں لاتے ان کے واسطے کوئی سند کھلی۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

پھر اس سے گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ۔

.16 وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ

اور جب تم نے کنارہ پکڑا ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا، اب جا بیٹھو اُس کھوہ میں،

يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا

پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر (رحمت) اور بنا (آسان کر) دے تم کو تمہارے کام کا آرام۔

.17 وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اور تُو دیکھے دھوپ، جب نکلتی ہے بچ جاتی ہے اُنکی کھوہ سے داہنے کو،

وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ

اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو، اور وہ میدان میں ہیں اس کے۔

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ

ہے یہ قدرتوں سے اللہ کی۔

مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ

جسکو راہ (ہدایت) دے اللہ وہی آئے راہ (ہدایت) پر۔

وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا

اور جس کو وہ بچلا دے (بھٹکا دے) پھر تو نہ پائے اسکا کوئی رفیق راہ پر لانے والا۔

.18 وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ

اور تُو جانے وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔

وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ

اور کروٹ دلاتے ہیں ہم ان کو داہنے اور بائیں۔

وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ

اور کتّا انکا پسار رہا اپنی باہیں چوکھٹ پر۔

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا

اگر تُو جھانک دیکھے انکو تو پیٹھ دے کر بھاگے اُن سے اور بھر جائے تجھ (تمہارے دل) میں ان کی دہشت۔

.19 وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ

اور اسی طرح ان کو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے۔

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ

ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ

بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم۔

قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ

بولے، تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر رہے ہو۔

فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

اب بھیجو اپنے میں سے ایک، یہ روپیہ لے کر اپنا اس شہر کو،

فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ

پھر دیکھے کونسا ستھرا کھانا، سو لا دے تم کو اس میں سے کھانا،

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا

اور نرمی (ہوشیاری) سے جائے اور جتا (بتا) نہ دے تمہاری خبر کسی کو۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا .20

وہ لوگ اگر خبر پائیں تمہاری، پتھراؤ سے ماریں تم کو یا الٹا پھیریں تم کو اپنے دین میں، تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ .21

اور اسی طرح خبر کھول دی ہم نے اُنکی تا (کہ) لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے،

وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

وہ گھڑی آنی، اس میں دھوکا (شک) نہیں۔

إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ

جب جھگڑ رہے تھے اپنی بات پر، پھر کہنے لگے، بناؤ ان پر ایک عمارت۔

رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ

ان کا رب بہتر جانے ان کو۔

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا

بولے جنکا کام زبر تھا (جو غالب تھے)، ہم بنادیں گے اُن کے مکان پر عبادت خانہ۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ .22

اب یہ بھی کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتّا،

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ

اور یہ بھی کہیں گے وہ پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتّا، بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا (بے تکی باتیں)،

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

اور یہ بھی کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتّا۔

قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ

تُو کہہ، میرا رب بہتر جانے اُن کی گنتی، ان کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ۔

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا

سو تُو مت جھگڑ ان کی بات میں مگر سرسری جھگڑا۔ اور مت تحقیق کر ان کا احوال اُن میں کسی سے۔

.23 وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا

اور نہ کہیو کسی کام کو کہ میں کروں گا کل۔

.24 إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

مگر یہ کہ اللہ چاہے،

وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا

اور یاد کر لے اپنے رب کو جب بھول جائے،

اور کہہ، امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سجھائے، اس سے نزدیک راہ نیکی کی۔

.25 وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا

اور مدت گذری ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس اور اُوپر سے نو (۹)۔

.26 قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

تُو کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اُسی پاس ہیں چھپے بھید آسمان اور زمین کے۔

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

عجب (خوب) دیکھتا سنتا ہے۔

مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوا مختار۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو۔

.27 وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ

اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو، تیرے رب سے اسکی کتاب کو۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا

کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پائے گا تُو اسکے سوا چھپنے کی جگہ۔

.28 وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ

اور تھام رکھ آپ کو اُنکے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام، طالب ہیں اسکے منہ (رضا) کے،

وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا

اور نہ کہا مان اس کا جسکا دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے،

اور پیچھے لگا ہے اپنی چاؤ (خواہش) کے، اور اسکا کام ہے حد پر نہ رہنا۔

.29 وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ

اور کہہ، سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے، پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ

ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے آگ، جو گھیر رہی ہے ان کو اسکی قناتیں (لپٹیں)۔

وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ

اور اگر فریاد کریں گے تو ملے گا پانی جیسا پیپ، بھون ڈالے منہ کو،

بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

کیا بُرا پینا ہے اور کیا بُرا آرام۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا .30

جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں، ہم نہیں کھوتے (ضائع کرتے) نیگ (اجر) اس کا، جس نے بھلا کیا کام۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ .31

ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے نہریں،

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

پہناتے ہیں ان کو وہاں کچھ کنگن سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے،

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا

لگے بیٹھے ہیں ان میں تختوں پر۔ کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب آرام۔

.32
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ

اور بتا ان کو کہاوت دو مردوں کی،

جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا

بنا دیئے ہم نے ایک کو دو باغ انگور کے اور گرد انکے کھجوریں، اور رکھی دونوں کے بیچ میں کھیتی۔

.33
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ

دونوں باغ لاتے اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ،

وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا

اور بہائی ہم نے ان دونوں کے بیچ نہر۔

.34
وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا

اور اسکو پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے، جب باتیں کرنے لگا اس سے،

مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے (قدر و منزلت والے، طاقتور) لوگ۔

.35
وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا

اور گیا اپنے باغ میں، اور وہ بُرا کر رہا تھا اپنی جان پر۔ بولا، مجھ کو نہیں آتا خیال میں کہ خراب ہو یہ باغ کبھی۔

.36
وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

اور مجھ کو خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہے۔

وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس، پاؤں گا بہتر اس سے اس طرف پہنچ کر۔	
قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ کہا اس کو دوسرے نے جب بات کرنے لگا، أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا کیا تو منکر ہو گیا اس شخص (ذات) سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے، پھر بوند سے پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد۔	.37
لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا پر میں تو کہوں، وہی اللہ ہے میرا رب اور نہ مانوں ساجھی (شریک) اپنے رب کا کسی کو۔	.38
وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کہا ہوتا؟ جو چاہا اللہ کا، کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا۔ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا اگر تُو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں۔	.39
فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ تو امید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر، وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا اور بھیج دے اس پر ایک بھبوکا (آفت) آسمان سے، پھر صبح کو رہ جائے میدان پٹپڑ (چٹیل)۔	.40

.41 أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا

یا صبح کو ہو رہے اسکا پانی خشک، پھر نہ سکے تُو کہ اسکو ڈھونڈ لائے۔

.42 وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

اور سمیٹ لیا اسکا سارا پھل، پھر صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا،

اور وہ ڈھیا (گرا) پڑا تھا اپنی چھتریوں (چھپروں) پر،

وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا

اور کہنے لگا کیا خوب تھا اگر میں ساجھی (شریک) نہ بناتا اپنے رب کا کسی کو۔

.43 وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا

اور نہ ہوئی اسکی جماعت کہ مدد کریں اسکو اللہ کے سوا، اور نہ ہوا وہ کہ بدلہ لے سکے۔

.44 هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ

وہاں سب اختیار ہے اللہ سچے کا۔

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا

اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلہ۔

.45 وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور بتا انکو کہاوت دنیا کی زندگی کی،

كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ جیسے پانی اتارا ہم نے آسمان سے، پھر بھڑ کر نکلا اس سے زمین کا سبزہ، پھر کل کو ہو رہا چورا (بھُس) باؤ (ہوا) میں اڑتا۔ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا اور اللہ کو ہے ہر چیز پر قدرت۔	
الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے۔ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا اور رہنے والی نیکیوں پر بہتر ہے تیرے رب کے ہاں بدلہ اور بہتر ہے توقع۔	.46
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً اور جس دن ہم چلائیں پہاڑ اور تُو دیکھے زمین کھل گئی، وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا اور گھیر بلائیں (اکھٹا کریں) ان کو، پھر نہ چھوڑیں ان میں (کسی) ایک کو۔	.47
وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا اور سامنے لائے (پیش کئے گئے پاس) تیرے رب کے قطار کر کر (صف در صف)۔	.48

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

اور (بلاشبہ) آپہنچے تم ہمارے پاس، جیسا ہم نے بنایا (پیدا کیا) تھا تم کو پہلی بار۔

بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا

نہیں (جبکہ) تم بتاتے (سمجھتے) تھے کہ نہ ٹھہرائیں گے ہم تمہارا کوئی وعدہ (پیشی کا وقت)۔

.49 وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

اور رکھا جائے گا کاغذ (اعمالنامہ)، پھر تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہیں اسکے بیچ لکھے سے،

وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ

اور کہتے ہیں اے خرابی! کیسا ہے یہ لکھا؟ نہ چھوڑے چھوٹی بات نہ بڑی بات، جو اس میں نہیں گھیری۔

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا

اور پائیں گے جو کیا ہے سامنے۔ اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر۔

.50 وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو،، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ

تھا جنّ کی قسم سے سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے۔

أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ

سو اب تم ٹھہراتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو رفیق میرے سوا، اور وہ تمہارے دشمن ہیں۔

بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا بُرا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ۔	
مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ دکھا نہیں لیا میں نے ان کو بنانا آسمان وزمین کا اور نہ بنانا ان کا۔ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا اور میں وہ نہیں کہ پکڑوں (بناؤں) بہکانے والوں کو بازو (مددگار)۔	.51
وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ اور جس دن فرمائے گا، پکارو میرے شریکوں کو جو تم بتاتے تھے، پھر پکاریں گے، فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا پھر وہ جواب نہ دیں گے، اور کر دیں گے ہم انکے بیچ مرنے کے اسباب۔	.52
وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو، پھر اٹکلیں (سمجھیں) گے کہ اُن کو پڑنا ہے اس میں، اور نہ پائیں گے اس سے راہ بدلنی (بچنے کا راستہ)۔	.53
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی ہم نے، اس قرآن سے لوگوں کو ہر ایک کہاوت۔	.54

وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑنے کو (لو) ۔

.55 وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

اور لوگوں کو اٹکاؤ (روک) جو رہا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکوراہ کی سوجھ (ہدایت)

اور گناہ بخشوائیں اپنے رب سے،

إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ

سو یہی کہ پہنچے ان پر رسم پہلوں کی،

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا

یا آ کھڑا ہو ان پر عذاب سامنے۔

.56 وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ

اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں، سو خوشی اور ڈر سنانے کو۔

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ

اور جھگڑے لاتے ہیں منکر جھوٹے جھگڑے، کہ ڈِگا (گرا) دیں اس سے سچی بات،

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا

اور ٹھہرایا ہے میرے کلام کو، اور جو ڈر سنائے، ٹھٹھا (مذاق)۔

.57 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ

اور کون ظالم اس سے؟ جس کو سمجھایا اس کے رب کے کلام سے،

پھر منہ پھیرا اسکی طرف سے، اور بھول گیا جو آگے بھیج چکے ہیں اسکے ہاتھ۔

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ

ہم نے رکھی ہے انکے دلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں، اور ان کے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا

اور جو تُو ان کو بلائے راہ پر، تو ہر گز نہ آئیں راہ پر اس وقت کبھی۔

.58 وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

اور تیرا رب بڑا بخشنے والا ہے مہر رکھتا (رحم فرمانے والا) اگر انکو پکڑے انکے کیئے پر، تو جلد ڈالے ان پر عذاب۔

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا

پر اُن کا ایک وعدہ (وقت مقرر) ہے، کہیں نہ پائیں گے اس سے ورے سرکنے (بچ نکلنے) کو جگہ (راستہ)۔

.59 وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا

اور یہ سب بستیاں جن کو ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیا، جب ظالم ہو گئے،

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا

اور رکھا تھا ان کے کھپنے (ہلاکت) کا ایک وعدہ (وقت مقرر)۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو، میں نہ ہٹوں گا جب تک نہ پہنچیں دو دریا کے ملاپ (سنگم) تک، یا چلتا جاؤں قرنوں (برسوں)۔	.60
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا پھر جب پہنچے دونوں دریا کے ملاپ (سنگم) تک، بھول گئے اپنی مچھلی، پھر اس نے راہ لی دریا میں سرنگ بنا کر۔	.61
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا پھر جب آگے چلے، کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو، لا ہمارے پاس ہمارا کھانا، ہم نے پائی ہے اپنے اس سفر میں تکلیف۔	.62
قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ بولا وہ دیکھا تُو نے جب ہم نے جگہ پکڑی (ٹھہرے تھے) اس پتھر پاس، سو میں بھول گیا مچھلی۔ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ اور مجھ کو بھلایا شیطان ہی نے، کہ اس کا مذکور کروں۔ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا اور وہ کر (بنا) گئی اپنی راہ دریا میں عجب طرح۔	.63
قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔ پھر اُلٹے (واپس) پھرے اپنے پیر پہچانتے (نقوشِ قدم پر)۔	.64

.65

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا

پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا

آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا

جس کو دی تھی (نوازا تھا) ہم نے اپنی مہر اپنے پاس (رحمتِ خاص) سے، اور سکھایا تھا اپنے پاس سے ایک علم۔

.66

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا

کہا اس کو موسیٰ نے، کہے تو تیرے ساتھ رہوں، اس پر کہ مجھ کو سکھا دے کچھ، جو تجھ کو سکھائی ہے بھلی راہ۔

.67

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

بولا تو نہ (کر) سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔

.68

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا

اور کیوں کر ٹھہرے (کرو صبر) دیکھ کر ایک چیز کو، جو تیرے قابو میں نہیں اسکی سمجھ؟

.69

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا

کہا تو پائے گا اگر اللہ نے چاہا مجھ کو ٹھہرنے (صبر کرنے) والا، اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم۔

.70

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا

بولا، پھر اگر میرے ساتھ رہتا ہے،

تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز، جب تک میں شروع نہ کروں تیرے آگے اس کا مذکور۔

.71	فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک جب چڑھے ناؤ میں، اسکو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا۔ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا موسیٰ بولا، تُونے اس کو پھاڑ (سوراخ کر) ڈالا کہ ڈبو دے اسکے لوگوں کو؟ تُونے کی ایک چیز (حرکت) انوکھی۔
.72	قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا بولا، میں نے نہ کہا تھا تُو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)؟
.73	قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا کہا، مجھ کو نہ پکڑ میری بھول پر، اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل۔
.74	فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے، اس کو مار ڈالا، قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا موسیٰ بولا، تُونے مار ڈالی ایک جان ستھری (معصوم) بن بدلے کسی جان کے۔ تُونے کی ایک چیز نامعقول۔
.75	قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا بولا، میں نے تجھ کو نہ کہا تھا؟ تُو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔
.76	قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا کہا، اگر تجھ سے پوچھوں کوئی چیز اسکے پیچھے (بعد)، پھر مجھ کو ساتھ نہ رکھیو۔ تُو اتار چکا میری طرف سے الزام۔

.77	فَانطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَيَآ أَهۡلَ قَرۡيَةٍ ٱسۡتَطۡعَمَآ أَهۡلَهَا فَأَبَوۡاْ أَن يُضَيِّفُوهُمَا پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک، کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے، وہ نہ مانے کہ ان کو مہمان رکھیں، فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُۥۖ پھر پائی اس میں ایک دیوار گرا چاہتی تھی، اس کو سیدھا کیا۔ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ أَجۡرًا بولا موسیٰ اگر تو چاہتا، لیتا اس پر مزدوری۔
.78	قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِي وَبَيۡنِكَۚ کہا، اب جُدائی ہے میرے تیرے بیچ۔ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأۡوِيلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِع عَّلَيۡهِ صَبۡرًا اب جتاتا (بتاتا) ہوں تجھ کو پھیر (حقیقت) ان باتوں کا، جس پر تو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔
.79	أَمَّا ٱلسَّفِينَةُ فَكَانَتۡ لِمَسَٰكِينَ يَعۡمَلُونَ فِي ٱلۡبَحۡرِ وہ جو کشتی تھی، سو تھی کتنے محتاجوں کی، محنت کرتے تھے دریا میں، فَأَرَدتُّ أَنۡ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُم مَّلِكٌ يَأۡخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصۡبًا سو میں نے چاہا کہ اُس میں نقصان (عیب) ڈالوں، اور (کیونکہ) انکے پرےتھا (آگے) ایک بادشاہ، (جو) لے لیتا ہو کشتی چھین کر۔

.80	وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا اور جو لڑکا تھا، سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر، پھر ہم ڈرے کہ اُن کو عاجز (تنگ) کرے، زبردستی (سرکشی) اور کفر کر کر (سے)۔
.81	فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا پھر ہم نے چاہا، کہ بدلا دے اُن کو انکا رب، اس سے بہتر ستھرائی میں، اور لگاؤ رکھتا محبت میں۔
.82	وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ اور وہ جو دیوار تھی، سو دو یتیم لڑکوں کی تھی، رہتے اس شہر میں، وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا اور اس کے نیچے مال گڑا (دبا) تھا اُن کا، اور انکا باپ تھا نیک۔ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ پھر چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچیں اپنے زور کو (جوان ہوں)، اور نکالیں اپنا مال گڑا (دبا ہوا)، مہربانی سے تیرے رب کی۔ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ اور میں نے یہ نہیں کیا اپنے حکم سے۔ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا یہ پھیر (حقیقت) ہے ان چیزوں کا، جن پر تو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ اور تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کو۔ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا کہہ، اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اس کا کچھ مذکور۔	.83
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ہم نے اس کو جمایا تھا ملک میں، اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب۔	.84
فَأَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے پڑا ایک اسباب کے۔	.85
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ، پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں، اور پائے اسکے پاس ایک لوگ۔ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ہم نے کہا، اے ذوالقرنین! یا لوگوں کو تکلیف دے، اور یا رکھ ان میں خوبی (کے ساتھ اچھا رویہ)۔	.86
قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا بولا، جو کوئی ہو گا بے انصاف سو ہم اسکو ماردیں گے، پھر الٹا (لوٹ) جائے گا اپنے رب کے پاس، وہ مار دے گا اس کو بُری مار۔	.87

.88	وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ اور جو کوئی یقین لایا اور کیا بھلا کام، سو اس کو بدلے میں بھلائی ہے، وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا اور ہم کہیں گے اس کو اپنے کام میں آسانی۔
.89	ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔
.90	حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا یہاں تک جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ، پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر، کہ نہیں بنا دی ہم نے ان کو اس سے ورے کچھ اوٹ۔
.91	كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا یوں ہی ہے! اور ہمارے قابو میں آچکی ہے اسکے پاس کی خبر۔
.92	ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔
.93	حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا یہاں تک کہ جب پہنچا دو آڑ (پہاڑوں) کے بیچ، پائے اُن سے ورے (قریب) ایک لوگ، لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات۔

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ بولے اے ذوالقرنین! یہ یاجوج وماجوج! دھوم اُٹھاتے ہیں ملک میں، فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا سو کہے تو ہم ٹھہرا دیں تجھ کو کچھ محصول اس پر کہ بنادے تُو ہم میں ان میں ایک آڑ۔	.94
قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا بولا جو مقدور دی (عطا کر رکھا ہے) مجھ کو میرے رب نے وہ بہتر ہے، سو مدد کرو میری محنت میں، بنادوں تمہارے اور ان کے بیچ ایک دھابا (اوٹ)۔	.95
آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ پکڑاؤ مجھ کو تختے لوہے کے۔ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۖ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دو پھانکوں (پاٹوں) تک پہاڑ کے، کہا، دَھونکو۔ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا یہاں تک جب کر دیا اس کو آگ، کہا، لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر پگھلا تانبا۔	.96
فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا پھر نہ سکے کہ اس پر چڑھ آئیں اور نہ سکے اس میں (نقب) سوراخ کرنا۔	.97

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ بولا یہ ایک مہر (مہربانی) ہے میرے رب کی، پھر جب آئے وعدہ میرے رب کا، گرادے اس کو (ریزہ ریزہ) ڈھاکر۔ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا۔	.98
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں دھنستے، وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا اور پھونک مارے صُور میں، پھر جمع کرلائیں ہم ان کو سارے۔	.99
وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا اور دکھادیں ہم دوزخ اُس دن کافروں کو سامنے۔	.100
الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا جن کی آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے، اور نہ سکتے تھے سننا۔	.101
أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ اب کیا سمجھے ہیں منکر؟ کہ ٹھہرادیں میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی۔	.102

إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ہم نے رکھی ہے دوزخ منکروں کی مہمانی۔	
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا کہہ ہم بتادیں تم کو، کن کے کئے (اعمال) بہت اکارت (برباد)؟	.103
الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا جن کی دوڑ بھٹک رہی ہے دنیا کی زندگی میں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے (کرتے) ہیں کام۔	.104
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیوں سے اور اسکے ملنے سے، سو مٹ گئے ان کے کئے (اعمال)، فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا پھر نہ کھڑی کریں گے ہم اُن کے واسطے قیامت کے دن تول۔	.105
ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا یہ بدلہ ہے ان کا دوزخ، اس پر کہ منکر ہوئے، اور ٹھہرائیں میری باتیں اور میرے رسول ٹھٹھا (مذاق)۔	.106
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا جو لوگ یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام، اُن کو ہیں ٹھنڈی چھاؤں کے باغ، مہمانی۔	.107
خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا رہا کریں ان میں، نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی۔	.108

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي تُو کہہ، اگر دریا سیاہی ہو کہ لکھے میرے رب کی باتیں، لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا بیشک دریا نبڑ چکے (ختم ہو جائے) ابھی نہ نبڑیں (ختم ہوں) میرے رب کی باتیں، اور اگر دوسرا بھی لادیں ہم ویسا اسکی مدد کو۔	.109
قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ تُو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا پھر جسکو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے، سو کرے کچھ کام نیک، اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا۔ *********	.110

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com